پاکستان نیوکلیئر ریگولیٹری اتھارٹی

جوہری تنصیبات کے علاوہ تابکاری مراکز کے لائسنس کے قواعد

(PAK/908)(Rev.1)

اسلام آباد، 19 دسمبر، 2019

نوٹیفیکیشن

ایس آر او (I)1660/2019: پی این آر اے آرڈیننس کے سیکشن (2) (a) (16) اور سیکشن (56) کے تحت تفویض شدہ اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے پاکستان نیوکلیئر ریگولیٹری اتھارٹی درج ذیل وضع کردہ قواعد[1] جاری کرتی ہے۔

1. **مختصر عنوان، اطلاق، حد اطلاق اور نفاذ:-**

(1) یہ قواعد "جوہری تنصیبات کے علاوہ تابکاری مراکز کے لائسنس کے قواعد (PAK/908)(Rev.1)" کہلائیں گے۔

(2) ان قواعد کا اطلاق پورے پاکستان پر ہو گا۔

(3) یہ قواعد تمام تابکاری مراکز اور سرگرمیوں پر لاگو ہوں گے۔

(4) یہ قواعد فی الفور نافذ العمل ہوں گے۔ تاہم جو مراکز اور سرگرمیاں پہلے سے پی این آر اے سے لائسنس یافتہ ہیں وہ ان قواعد کے تمام تقاضوں پر عمل درآمد، اجرا ہونے کے دو سال کے اندر کرنے کے پابند ہوں گے۔

2. **تعریفات:-**

ان قواعد میں جب تک کہ کوئی لفظ موضوع یا پس منظر (سیاق وسباق) سے متصادم نہ ہو تو۔

(اے) **"سرگرمیوں"** سے مراد پیداواری، صنعت کاری، استعمال، ذخیرہ، فروخت، خرید، مرمت، منتقلی، تابکاری مواد کی درآمد اور برآمد، تابکاری مواد کی نقل وحمل یا ٹرانزٹ، تابکاری مرکز کی ڈی کمیشننگ اور تابکار فضلے کا انتظام ہے۔

(بی) **"درخواست گزار"** سے مراد وہ شخص ہے جس نے اتھارٹی کو لائسنس یا اجازت نامہ حاصل کرنے کے لیے درخواست دی ہے۔

(سی) **"کلیئرنس"** سے مراد اتھارٹی کے لائسنس یافتہ تابکاری کے مراکز کے اندر موجود تابکاری مواد اور اشیاء کو ریگولیٹری کنٹرول سے مبرا کرنا ہے۔

---

[1] **وضاحت:** کسی بھی قسم کے تضاد کی صورت ہمیشہ انگریزی میں چھپے ہوئے قواعد کو فوقیت حاصل ہو گی۔

(ڈی) **"معائنہ"** سے مراد وہ جانچ، مشاہدہ، پیمائش یا پرکھ ہے جو پی این آر اے کا انسپکٹر تابکاری مرکز کی ساخت، نظام، اجزاء اور مواد کے ساتھ ساتھ آپریشن (کاروائی)، طریقہ عمل اور عملے کی اہلیت و قابلیت کو پرکھنے کے لیے کرتا ہے۔

(ای) **"لائسنس یافتہ"** سے مراد اتھارٹی کی طرف سے جاری کردہ موثر لائسنس کا حامل فرد ہے۔

(ایف) **"تابکاری مرکز"** سے مراد ایسی جگہ جہاں تابکاری مواد کا حصول، تیاری، بازیابی (ری پروسیس)، مرمت، استعمال، درآمد و برآمد، ذخیرہ، تنصیب، آپریشن، برقرار اور تبدیل کیا جائے۔

(جی) **"تابکار مواد"** سے مراد کوئی بھی ایسی چیز جو کہ تابکار شعاعوں یا تابکار مادے کے اخراج سے تابکاری کا سبب بن سکتی ہو۔ اس تعریف میں تمام قسم کے تابکاری پیدا کرنے والے جنریٹر اور تابکار مواد شامل ہے۔ اس کو تابکاری کا ذریعہ بھی کہا جاتا ہے۔

(ایچ) **"کارکن"** سے مراد وہ شخص ہے جو کسی آجر کے لیے کل وقتی، جز وقتی یا عارضی طور پر کام کرتا ہو اور جس کے پیشہ ورانہ حقوق و فرائض برائے تحفظ تابکاری تسلیم شدہ ہوں۔ (اس سلسلے میں ایک ذاتی طور پر کام کرنے والے شخص کے لئے بطور ایک آجر اور کارکن، دونوں طرح کے فرائض شامل ہیں)۔ ایسے کارکن کو ریڈی ایشن ورکر بھی کہا جاتا ہے۔

3. **دائرہ کار:-** یہ قواعد تابکاری کے مرکز اور تابکاری سرگرمیوں کے لائسنس اور اجازت ناموں کے اجراء کے عمل میں لاگو ہوں گے۔ تاہم ایسی سرگرمیاں ان قواعد سے مستثنٰی ہیں جن میں ایسے تابکاری مواد موجود ہوں جو کہ بذات خود "تابکاری سے تحفظ کے قواعد (PAK/904)" سے استثنٰی کے معیار پر پورے اترتے ہیں۔

4. **تشریح:-** ان قواعد کے کسی بھی لفظ یا فقرے کی تشریح سے متعلق چیئرمین پی این آر اے کا فیصلہ حتمی اور نافذ العمل ہو گا۔

5. **اطلاع:-** کوئی بھی شخص جو تابکاری مرکز قائم کرنے یا کسی تابکاری مواد سے منسلک سرگرمی انجام دینے کا ارادہ رکھتا ہے تو وہ جلد از جلد اتھارٹی کو اپنے ارادے سے مطلع کرے گا تاکہ لائسنسنگ کا عمل شروع کیا جاسکے۔

6. **درخواست فارم:-** ان قواعد کے تحت لائسنس یا اجازت نامے کے حصول کے لیے دی جانے والی درخواست اتھارٹی کے کسی بھی علاقائی دفتر یا اس کی ویب سائٹ (www.pnra.org) سے حاصل کردہ درخواست فارم کو باضابطہ طور پر پُر کرکے جمع کروائی جاسکتی ہے۔

7. **لائسنس کا اجراء:-**

(1) اپنے ارادے سے مطلع کرنے کے بعد درخواست گزار تابکاری مواد کے حصول سے کم از کم ایک ماہ قبل اتھارٹی کو تحریری طور پر درخواست جمع کرائے گا۔ اس درخواست کے ساتھ درخواست گزار ان قواعد کے جدول (I) کے مطابق قابل اطلاق دستاویزات، متعلقہ وفاقی، صوبائی اور مقامی محکموں سے این-او-سی (جہاں ضرورت ہو) اور پاکستان نیوکلیئر ریگولیٹری اتھارٹی کے قواعد PAK/900 کے مطابق قابل اطلاق لائسنسنگ فیس جمع کرائے گا۔

(2) دستاویزات کے مکمل جائزے اور جانچ پڑتال کے بعد اتھارٹی اپنی تسلی / تشفی ہونے پر تابکاری مرکز یا منسلک سرگرمی کو رجسٹر کر سکتی ہے اور تابکاری ماخذ (منبع) کے حصول کے لیے لائسنس کا اجراء کسی مخصوص شخص کو، کسی مخصوص دورانیہ، کسی مخصوص مقصد کے لیے تحریر کردہ شرائط وضوابط کے ساتھ کر سکتی ہے۔

(3) تابکاری مواد کے حصول کے لائسنس کے بعد بھی لائسنس یافتہ کو آپریشن کا لائسنس حاصل کرنے سے پہلے کسی بھی تابکاری مرکز کو آپریشن کی اجازت نہیں ہو گی۔ لائسنس یافتہ شخص تابکاری کے لائسنس کے حصول میں مقرر کردہ مدت ہی میں کسی بھی آپریشن کا لائسنس حاصل کرنے کا پابند ہو گا۔ بصورت دیگر لائسنس یافتہ شخص آپریشن کا لائسنس حاصل نہ کرنے کے معقول جواز کے ساتھ تابکاری مواد کے حصول کے لائسنس کی تجدید کی درخواست بمع تجدید کی فیس قواعد PAK/900 کے مطابق جمع کروائے گا۔

(4) اتھارٹی اگر ضروری سمجھے تو بذات خود یا اپنے مقرر کردہ اشخاص کے ذریعے مزید پوچھ گچھ، معائینہ یا تفتیش کرا سکتی ہے۔ اور لائسنس یافتہ شخص سے مزید معلومات اور ثبوت کے ذریعے یہ ثابت کر سکتی ہے کہ تابکاری مرکز کے آپریشن سے ہونے والے فوائد تابکار مواد سے وابستہ خطرات سے زیادہ ہیں۔

(5) جمع کرائی گئی دستاویزات کی منظوری کی صورت میں اتھارٹی درخواست گزار کو اجازت نامے میں مخصوص کردہ دورانیے، مقاصد اور شرائط و قواعد کے تحت آپریشن کے لئے لائسنس جاری کرے گی۔

(6) اتھارٹی تابکاری مواد کے حصول اور آپریشن کا لائسنس بیک وقت جاری کر سکتی ہے بشرطیکہ درخواست گزار کی جانب سے ان قواعد کے تمام قابل اطلاق تقاضے پورے ہوں۔

8. لائسنس کی تجدید:-

(1) لائسنس یافتہ شخص آپریشن کے لائسنس کی تجدید کے لیے اتھارٹی کو لائسنس کی مدت ختم ہونے کے تین ماہ کے اندر درخواست جمع کروائے گا بشمول لائسنس کی تجدید کی فیس کے جو قواعد PAK/900 کے مطابق ہو اور درج ذیل معلومات اور دستاویزات بھی فراہم کرے گا:

(a) کارکنان اور انکے کام کے دوران تابکاری ملنے کے عداد و شمار۔

(b) جدول-I کے مطابق تازہ ترین معلومات اور دستاویزات (ان کا اطلاق تب ہو گا جب ان میں کوئی تبدیلی ہوئی ہو)۔

(c) تابکاری مواد کی تازہ ترین فہرست۔

(d) اتھارٹی کے طلب کرنے پر کوئی دوسری معلومات اور ریکارڈ۔

(2) اتھارٹی اس اطمینان پر کہ تمام قابل اطلاق ریگولیٹری تقاضے پورے ہیں لائسنس میں ایک سال کی تجدید کر سکتی ہے۔ تاہم چھوٹے درجے کے تابکاری مراکز جیسا کہ ایکسرے مراکز، سی ٹی سکینز، تدریسی و تحقیقی اداروں وغیرہ کے آپریشن کے لائسنس کی زیادہ سے زیادہ پانچ سال کے لیے تجدید کی جاسکتی ہے۔

(3) اگر لائسنس یافتہ مقررہ تاریخ کے اندر سالانہ تجدید کی فیس ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو اسے فیس کے ساتھ سرچارج جیسا کہ قواعد PAK/900 میں تجویز کیا گیا ہے ادا کرنا ہوگا۔

9. لائسنس میں ترمیم:-

(1) لائسنس یافتہ اگر لائسنس میں کوئی ترمیم چاہتا ہے تو ترمیم کروانے سے پہلے (جیسا کہ قواعد PAK/900 میں بتایا گیا ہے) اتھارٹی کو باضابطہ طور پر درخواست فارم جمع کرائے گا اور اس کے ساتھ ترمیم کی تفصیلات، ترمیم کے نتیجے میں سیفٹی اور سیکورٹی پر پڑنے والے اثرات کے جائزے اور قواعد PAK/900 کے تحت قابل اطلاق فیس برائے ترمیم بھی جمع کروائے گا۔

(2) درخواست اور اس سے متعلقہ معلومات و دستاویزات کے اطمینان بخش جائزے کے بعد اتھارٹی ترمیم شدہ لائسنس جاری کر سکتی ہے۔

10. لائسنس کی منتقلی:-

(1) لائسنس یافتہ شخص اپنا لائسنس کسی دوسرے شخص کو اتھارٹی سے تحریری طور پر پیشگی منظوری حاصل کیے بغیر منتقل نہیں کر سکتا۔

(2) لائسنس یافتہ شخص کم از کم ایک ماہ قبل تحریری طور پر اتھارٹی کو اسکے لائسنس کی منتقلی کے لیے باضابطہ طور پر پُر کیے گے درخواست فارم پر اسناد کے ساتھ مجوزہ منتقل الیہ (جس کو لائسنس منتقل کیا جارہا ہے) کی رضامندی اور قواعد PAK/900 کے مطابق قابلِ اطلاق منتقلی کی فیس جمع کروائے گا۔

(3) اگر لائسنس کی منتقلی کا طریقہ کار قواعد PAK/900 میں شامل نہیں ہے تو ایک نئے لائسنس کی ضرورت ہوگی۔

(4) درخواست اور اس سے متعلقہ معلومات اور دستاویزات کی نظر ثانی کے اطمینان بخش جائزے کے بعد اتھارٹی مجوزہ منتقل الیہ کو مخصوص کردہ شرائط وضوابط پر جیسا کہ لائسنس میں بتائی گئی ہیں لائسنس کو منتقل کر سکتی ہے۔

11. ترک لائسنس (لائسنس کا خاتمہ):-

(1) اگر کوئی لائسنس یافتہ شخص اس بات کا ارادہ کرے کہ وہ تابکاری مواد اپنے پاس نہیں رکھنا چاہتا یا اپنے تابکاری مرکز کو مستقل بنیادوں پر بند کرنا چاہتا ہے تو وہ تین مہینے قبل اتھارٹی کو نوٹس جمع کروا کر اپنا لائسنس منسوخ کرواسکے گا۔

(2) لائسنس یافتہ شخص کو اتھارٹی کی منظوری سے لائسنس کی مدت کے دوران ہی تابکاری مواد کی ڈی کمیشننگ، یا تابکاری مواد سپلائر کو واپس کرنے، یا اس کو تابکاری فضلے کی نامزد کردہ جگہ پر محفوظ طریقے سے منتقل کرنے کے انتظامات کرنا ہوں گے۔

(3) اگر کوئی لائسنس یافتہ شخص تابکاری مواد کسی دوسرے شخص کو فروخت کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اتھارٹی اس معاملے کو ضابطہ نمبر 14(1)(e) کے تحت نمٹائے گی۔

12. ایک سے زائد لائسنس کا اجراء:-

(1) یہ قواعد کسی ایک شخص کو کسی ایک یا مختلف مقاصد کے لئے کسی ایک یا مختلف مقامات پر ایک سے زیادہ لائسنس حاصل کرنے سے نہیں روکتے۔

(2) ان قواعد کے مقصد کے لئے:-

(a) وہ تابکاری مواد جو ایک ہی جگہ ایک ہی احاطے میں موجود ہیں۔ اور ایک ہی شخص کے ذریعہ ایک ہی مقصد کے لئے استعمال کیے جاتے ہیں۔ انہیں ایک ہی تابکاری مرکز کا لائسنس دیا جائے گا جب تک کہ درخواست گزار کی طرف سے اس کے متضاد تحریری طور پر درخواست جمع ہو کر اتھارٹی سے منظور نہ ہو جائے۔

(b) وہ تابکاری مواد جو ایک ہی احاطے میں موجود ہیں اور ایک ہی شخص کے تحت مختلف مقاصد کے لئے استعمال کیے جاتے ہیں۔ انہیں علیحدہ علیحدہ تابکاری مرکز کے طور پر لائسنس دیا جائے گا۔ ماسوائے مکمل طبی مرکز کے جیسا کہ قواعد PAK/900 میں مقرر کیا گیا ہے۔

13. لائسنس یافتہ کی ذمہ داریاں:-

(1) تابکاری مرکز اور تابکاری سرگرمی کی سلامتی اور تحفظ کی اولین ذمہ داری لائسنس یافتہ شخص کی ہو گی۔

(2) لائسنس یافتہ شخص پی این آر اے کے تمام قابل اطلاق قواعد، لائسنس کی شرائط اور اتھارٹی کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ ہدایات پر عمل کرنے کا پابند ہو گا۔ ایسے معاملات جہاں پر پی این آر اے کے قواعد دستیاب نہیں ہوں گے وہاں IAEA کے متعلقہ سلامتی اور تحفظ کے جدید قوائد کو قابل اطلاق سمجھا جائے گا۔ اگر لائسنس یافتہ شخص کسی دوسرے ملک کے سلامتی اور تحفظ کے معیارات پر عمل کرنے کی تجویز دے تو لائسنس یافتہ شخص اتھارٹی کو مکمل اطمینان دلائے گا کہ مجوزہ تحفظ اور سلامتی کے معیارات IAEA کی طرف سے پیش کیے گئے معیارات کے برابر یا ان سے بہتر معیار کے ہیں۔

(3) اگر تابکاری مادے کی فہرست میں کوئی اضافہ ہوا ہے تو لائسنس یافتہ شخص اتھارٹی کو مکمل تفصیلات بمعہ حفاظتی اقدامات میں تبدیلی کے (بوجہ ضرورت) تحریری طور پر جمع کرائے گا۔ اور اضافی تابکاری مادوں کی لائسنس فیس (جہاں اطلاق ہو) قواعد PAK/900 کے تحت ادا کرے گا۔

(4) لائسنس یافتہ شخص اس بات کو یقینی بنائے گا کہ اس کے تابکاری کے مرکز یا سرگرمی کے ہموار آپریشن کے لئے مناسب تعداد میں کارکن دستیاب ہوں۔ نام اور اہلیت کے لحاظ سے درخواست فارم میں نامزد کارکنان جن کے پاس تابکاری کے تحفظ سے متعلق تمام تفویض کردہ

اہلیت ہو اور وہ کارکنان جو تابکاری مادے کے استعمال میں شامل ہوں کو اس طرح کے تفویض کردہ کام کرنے کی اجازت ہو گی۔ کسی بھی تبدیلی کی صورت میں لائسنس یافتہ شخص اپنے کارکنان کی تازہ فہرست اتھارٹی کو جمع کروائے گا۔

(5) لائسنس یافتہ شخص اس بات کو یقینی بنائے گا کہ کارکنان کے پاس اپنے مطلوبہ کاموں کو انجام دینے کے لئے متعلقہ اہلیت، تربیت اور تجربہ اتھارٹی کے متعین کردہ اہلیت کے معیار اور تربیت کے مطابق ہے۔

(6) اگر اتھارٹی یہ تعین کرتی ہے کہ کوئی واقعہ یا حادثہ اس کے تابکاری مادے یا اس کے مرکز یا سرگرمی کی وجہ سے پیش آیا ہے تو لائسنس یافتہ شخص متاثرہ کارکنوں، عوام اور ماحولیات کی بحالی کا اتھارٹی کے تعین کے مطابق ذمہ دار ہو گا۔

(7) لائسنس یافتہ شخص لائسنس شدہ تابکاری مرکز کی ڈی کمیشننگ (اختتام) یا تابکاری مواد کو ٹھکانے لگانے (جیسا کہ قابل اطلاق ہے) کے لئے رقم کی دستیابی کو یقینی بنانے (قواعد PAK/930 کے مطابق) کا ذمہ دار ہو گا۔

14. <u>لائسنس کے علاوہ مخصوص اجازت نامہ:-</u>

(1) لائسنس یافتہ شخص ذیل میں دی گئی کسی بھی سرگرمی کو انجام نہیں دے گا جب تک اتھارٹی سے اس طرح کی سرگرمی کے لئے مخصوص اجازت نامہ حاصل نہ کر لے۔

(a) منظور شدہ لائسنسنگ دستاویزات میں کوئی تبدیلی۔

(b) تابکاری مواد کی خصوصیات و تفصیلات، شیلڈنگ ڈیزائن، مرکز کے نقشے، اور سلامتی اور تحفظ کے افعال میں ترمیم۔

(c) تابکاری مواد یا ماخذ کی درآمد یا برآمد بشمول استعمال شدہ یا تجدید شدہ تابکاری جنریٹر اور تابکاری مواد پر مشتمل آلات۔

(d) تابکاری مواد یا ماخذ کی مقامی خریداری بشمول استعمال شدہ یا تجدید شدہ تابکاری جنریٹر اور تابکاری مواد پر مشتمل آلات۔

(e) تابکاری ماخذ کی کسی دوسرے شخص کو منتقلی یا فروخت جب تک کہ منتقل کرنے والے کے پاس مؤثر لائسنس نہ ہو اور منتقل کرنے والے اور منتقل الیہ دونوں نے اتھارٹی سے اجازت نامہ حاصل نہ کیا ہو۔

(f) تابکاری ماخذ کی نامزد کردہ تابکاری فضلہ کے مرکز کی جگہ پر منتقلی۔

(g) تابکاری مرکز کی ڈی کمیشننگ۔

(h) تابکاری مواد یا تابکاری اشیاء کی کلیئرنس۔

(i) صحت کے معائنے اور بائیو میڈیکل کی تحقیق جس میں انسانوں کو تابکار شعاعیں دی جائیں۔

(j) کوئی اور سرگرمی جس کا تعین اتھارٹی کرے۔

(2) لائسنس یافتہ شخص ضابطہ نمبر 14(1) میں دی گئی کسی بھی سرگرمی کے انعقاد سے کم از کم ایک ماہ قبل اتھارٹی کو تحریری طور پر درج ذیل معلومات کے ساتھ درخواست دے گا۔

(a) مجوزہ سرگرمی سے متعلق تفصیلی معلومات انکے جواز کے ساتھ۔

(b) شامل شدہ ماخذ کے بارے میں مکمل معلومات۔

(c) ان تمام سرگرمیوں کی حفاظت اور سلامتی کی جانچ پڑتال کی رپوٹ (سیفٹی اسسمنٹ رپوٹ) جو ان قواعد کے ضابطہ نمبر 14(1)(b) میں درج ہیں۔

(d) اس کے علاوہ اور کوئی معلومات جو اتھارٹی کو درکار ہیں۔

(3) اگر لائسنس شخص یافتہ ان قواعد کے ضابطہ نمبر 14(1)(g) کے تحت اجازت نامہ حاصل کرنا چاہتا ہے تو وہ درخواست کے ساتھ تابکاری مرکز کے حتمی ڈی کمیشننگ پلان کے ساتھ درخواست اتھارٹی کو منظوری کے لیے جمع کروائے گا۔

(4) جمع کروائی گئی دستاویزات کی جانچ پڑتال کے بعد اتھارٹی اپنی تسلی / تشفی ہونے پر مخصوص سرگرمی کے لئے مخصوص تحریر کردہ شرائط وضوابط کے ساتھ اجازت نامہ دے سکتی ہے۔

15. تابکار مادے یا تابکاری سے آلودہ اشیاء کی بطور راہداری نقل و حمل کی اجازت:۔

(1) اگر کوئی شخص تابکار مادے یا تابکاری سے آلودہ اشیاء کی پاکستان سے بطور راہداری یا نقل و حمل کا ارادہ رکھتا ہے تو وہ قواعد PAK/900 میں مقرر کردہ قابل اطلاق فیس کے ساتھ باضابطہ طور پر پُر کیے ہوئے فارم پر اتھارٹی کو تحریری طور پر اجازت نامہ حاصل کرنے کے لیے درخواست دے گا۔

(2) درخواست کی مکمل جانچ اور پڑتال کے بعد اتھارٹی اپنے اطمینان پر ایسے شخص کو مخصوص مدت کے لئے اس طرح کے مخصوص مقصد کے لئے ایسی شرائط و قواعد پر اجازت دے گی جو کہ اجازت نامے میں درج ہوں گی۔

16. درخواست کی نامنظوری:۔

(1) اتھارٹی کے پاس کسی بھی درخواست کو منظور یا نامنظور کرنے کا حق ہے۔ تاہم درخواست گزار یا لائسنس یافتہ شخص کے مطالبے پر مسترد کرنے کی بنیاد اسکو فراہم کی جائے گی۔ درخواست کی نامنظوری کی صورت میں اتھارٹی درخواست گزار یا لائسنس یافتہ شخص کی جانب سے ادا کی جانے والی فیس میں سے بیس فیصد (20%) پروسیسنگ فیس کاٹنے کے بعد باقی رقم واپس کردے گی۔

(2) درخواست گزار یا لائسنس یافتہ شخص (چاہے جو بھی ہو) کو حق حاصل ہے کہ وہ اتھارٹی کے کسی بھی لائسنسنگ سے متعلق فیصلے کے خلاف تحریری طور اتھارٹی کو اپیل جمع کرواسکتا ہے۔ اپیل نامنظور ہونے کی صورت میں درخواست گزار یا لائسنس یافتہ شخص (چاہے جو بھی ہو)۔

تابکار مادے کی محفوظ طریقے سے منتقلی کے لئے ضروری انتظامات کرے گا۔ چاہے سپلائر کو واپس کرے چاہے تابکاری مادے کے فضلے کی نامزد کردہ جگہ پر منتقل کرے۔ یا اس معاملے کو ان قواعد کے ضابطہ نمبر (e)(1)14 کے تحت اتھارٹی کی منظوری سے مناسب طریقے سے نمٹا جائے گا۔

17. معائنہ:-

(1) اتھارٹی ضرورت پڑنے پر کسی بھی تابکاری مرکز کی کسی بھی سہولت یا سرگرمی کا معائنہ کر سکتی ہے۔

(2) لائسنس یافتہ شخص انسپکٹر یا اتھارٹی کے مجاز کردہ شخص کے طلب کرنے پر ہر قسم کا ریکارڈ اور مطلوبہ معلومات فراہم کرے گا۔

18. عدم تعمیل:-

اگر کوئی شخص آرڈیننس کی کسی بھی شق، اس کے تحت بنائے گئے قواعد، لائسنس یا اجازت نامہ کی کسی بھی شرائط و قواعد یا اتھارٹی کے کسی ہدایت نامہ کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اتھارٹی ایسے شخص کے خلاف پی این آر اے کے قواعد PAK/950 کے تحت مناسب تادیبی کاروائی کر سکتی ہے۔

19. منسوخی:-

ایس-آر-او(I)2004/836 مؤرخہ 5 اکتوبر 2004 کے تحت جاری کردہ "جوہری تنصیب کے علاوہ تابکاری کی سہولت کے لائسنس کے قواعد PAK/908 " کو یہاں پر منسوخ کر دیا گیا ہے۔